2025 سے قبل بہار اسمبلی انتخابات کرانے کی تیاری

سیمانچل میں انڈیااتحاد تو کوسی کمشنری میں این ڈی اے کی پوزیشن مستحکم

کشن گنج(ایس این بی)
پارلیمانی انتخاب میں این ڈی اے نے ریاست میں شاندارکارکردگی پیش کیا ہے۔حالانکہ انڈیا اتحاد نے بھی 9 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرکے اپنی پوزیشن کوبہتر بنانے کی کوشش کی ہے لیکن یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ انڈیا اتحاد میں شامل آر جے ڈی کی غلط پالیسی کی وجہ سے کئی سیٹوں پر انڈیا اتحاد کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔کہیں میں غلطی اسمبلی انتخابات میں نہ دہرادی جائے۔مرکزی کابینہ میں بے ڈی یو کی شمولیت کے بعد ایک بات واضح ہوگیا ہے کہ وزیراعلی نتیش کمار 2025 سے قبل ملک کی تین ریاستوں کے ساتھ ساتھ بہار میں بھی اسمبلی انتخابات کیلئے دباؤ کی پالیسی اپنائیں کیونکہ جو باتیں سامنے آرہی ہیں،اس کے مطابق یہ کہا جارہا ہے کہ وزیراعلی نتیش کمار نے وزیراعظم نریندرمودی سے ان تین ریاستوں کے ساتھ ساتھ بہار میں بھی اسمبلی انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد شاید بہار میں بھی وقت سے قبل اسمبلی انتخابات ہوجائیں۔یہی وجہ ہے کہ انڈیا اور این ڈی اے دونوں کی جانب سے ابھی

انہوں نے کشن گنج سے فتح حاصل کی تھی اور ایک ایم ایل اے کی حیثیت سیانیوں نے پوری سیمانچل میں اپنی سیاست قوت کا شاندار مظاہرہ کیا۔انتخابات میں مرحوم تسلیم الدین نے کشن گنج میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیر مین اور ڈی پی چیئرمین کے عہدہ پر آر جے ڈی کے لوگوں کو فائز کیا اور ساتھ ہی ساتھ پورنیہ میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیئر مین اور ڈی پی چیئر مین کے عہدہ پر اپنے لوگوں کو فائز کرنے کے ساتھ ساتھ کٹیہار ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیئر مین اور ڈی پی چیئر مین کے عہدہ پر آر جے ڈی کے نوجوان لیڈر کو منتخب کرا کر اس پورے خطہ میں اپنی بادشاہت کی شاندار جھلک پیش کی۔2000 میں پنچایتی انتخابات میں کشن گنج ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیر مین کے عہدہ پر محمد مختیر الدین، پورنیہ میں چیئرمین کے عہدہ پر صبا ظفر، کٹیہار ڈسٹرک بورڈ کے چیئرمین کے عہدہ پر محمد ذاکر حسین اور اررریا ڈسٹرک بورڈ چیئرمین کے عہدہ پر آفتاب عظیم عرف پپو عظیم کی تاجپوشی کرنے کے ساتھ ساتھ سیمانچل کے تمام بلاکوں مین پرکھ، نائب پرکھ، مکھیا اور نائب مکھیا کے عہدہ پر آر جے ڈی کے لوگوں کو فتوحات کرکے انہوں نے بی جے پی کو زبردست

جھٹکا دیا تھا۔اس وقت وہ ایم پی تنس تھے لیکن بی جے پی کے چاروں ایم پی کو پنچایت انتخابات میں شکست دیتے ہوئے انہوں نے سیمانچل گاندھی ہونے کا شرف حاصل کیا تھا۔آرجے ڈی ایک بہت بڑی طاقت تھی لیکن دھیرے دھیرے ایک وقت ایسا بھی آیا جب سیمانچل گاندھی تسلیم الدین اس دنیا سے رخصت ہوگئے اور سیمانچل سے رجے ڈی کا وجود ایک طرح سے ختم ہوتا چلا گیا۔یہ امید کی جارہی تھی کہ تیجسوی یادو، تسلیم الدین کی سیاسی وراثت کو قائم رکھتے ہوئے ان کے بڑے بیٹے سرفراز عالم کو طاقتور بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی لیکن سمٹر یادو نے ایسا نہیں کیا اور دو بھائیوں کے درمیان نفرت کی دیوار کو کھڑا کر کے آر جے ڈی کی رہی سہی کمر کو بھی ختم کردیا اور بعد میں اس علاقے میں جو سیاسی منظر نامہ سامنے ابھر کر آیا اس میں آر جے ڈی پوری طرح سے غائب ہوگئی۔اور مرحوم تسلیم الدین کی روح کو تسکین پہنچنے مین کامیابی ملی ہے۔کیونکہ سیکولرزم کے جس پودے کو تسلیم الدین نے اپنے ہاتھوں سے لگایا تھا آج یہ پودا تناور درخت کی شکل اختیار کر کے نہ صرف بہار بلکہ ملک کو فیضیاب کر رہا ہے۔

پولیس کی گاڑی پر مقامی باشندگان کا حملہ

اسمیک فروخت کرنے کے الزام میں گرفتارعورت کوآزادکرانے کیلئے گاؤں والے مشتعل

کٹیہار(ایس این بی)
کٹیہار کے نشہ کے کاروبار پر لگام لگانے کیلئے کارروائی کرنے گئی پولیس پر حملہ کردیا گیا۔ اسمیک فروخت کرنے کے الزام میں ایک عورت کوگرفتار کرنے کی ناؤن تھانہ پولیس نے کوریا پکی کے لوگ بھڑ گئے۔عورت کی گرفتاری کی لاگ مخالفت کرنے لگے اورموقع پر موجود لوگوں نے پولیس کی گاڑی پرحملہ کردیا۔اسمیک فروخت کرنے کے الزام میں پولیس نے جس عورت کو حراست میں لے لیا تھا،اسے اپنے ساتھ لیکر بھیڑ چلی گئی۔ناؤن تھانہ حلقہ کے کوریا پکی یا یہ واقعہ ہے جہاں ڈائل112 کی ایک گاڑی پرسوار پولیس کی ٹیم کارروائی کیلئے پہنچی تھی۔اس ٹیم پرخاتون پولیس عملہ بھی شامل تھیں۔یلی جانکاری کے مطابق پولیس اسمیک فروخت کرنے کی اطلاع ملنے پر چھاپہ ماری کیلئے پہنچی تھی۔یہاں ایک عورت سمیت کچھ لوگوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔اس کا مقامی لوگوں نے پرزور طریقے سے مخالفت کی۔ پولیس کو یہاں لوگوں کی زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔لیڈی پولیس نے ملزم خاتون کو کسی طرح سے گاڑی کے اندر بٹھایا۔لیکن مقامی لوگ لگاتار خاتون کو پولیس کی گرفت سے آزاد کرانے کی کوشش کرتے رہے۔پولیس اس دوران لوگوں کو لگاتار سمجھانے کی کوشش کرتی رہی۔دراصل لوگوں کا الزام تھا کہ پولیس یہ غلط کارروائی کررہی ہے۔اس پرخاتون کو پکڑ کرلے جارہے ہیں۔اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔وہیں وائرل ویڈیو میں پولیس عملہ لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کرتے نظر آرہے ہیں۔ پولیس عملہ لوگوں کو جھاڑ نظر آرہی ہے کہ خاتون اس کاروبار میں ملوث نہیں ہے تو تھانہ پر صرف تضریق کے بعد اسے واپس بھیج دیا جائے گا۔لیکن بھیڑ پولیس کی اس بات کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوئی۔اس دوران لیڈیز ہمرد پولیس عملہ کو خاصی اشتعال کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں پولیس گاڑی پر بھی حملہ لوگوں نے کردیا اور گاڑی میں بیٹھی خاتون ملزمہ کو گرفتاری سے آزاد کرکر اپنے ساتھ لیکر بھاگ گئے۔پولیس بھی کسی طرح جان بچا کر موقع سے واپس چلی آئی۔اس معاملے میں دوگوکوں کو حراست میں لیکر پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

پٹنہ اسٹیشن پرسامان کی چوری کرنے والے گروہ کا انکشاف

ایس آئی ٹی کے چھاپہ میں کئی گرفتار،مقامی پولیس کے ذریعے خصوصی چھاپہ مہم جاری

پٹنہ(ایس این بی)
بہار کی ٹرینوں میں سفرکررہے مسافروں کوسامان غائب کرنے والےاوران کے ساتھ بھیٹ ماری اورجھپٹی کرنے والے بدمعاشوں کادہشت بڑھاہوا ہے۔خاص کر پٹنہ جنکشن اوراس روٹ پر ایسے واقعات لگاتار سامنے آتے رہتے ہیں۔اب ریل پولیس نے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے،جوان واقعات کوانجام دیتا ہے۔اس گروہ کے سرغنہ کو بھی پولیس نے پکڑلیا ہے۔پٹنہ سے فتوحہ جنکشن تک ٹرینوں کے اندراور پلیٹ فارموں پراس گروہ کے رکن مسافروں کواپنا شکار بناتے ہیں۔اس گروہ کے بدمعاشوں نے جرائم کی دنیا میں قدم رکھنے کی وجہ سے بھی ظاہر کیا جے۔واقعہ پٹنہ جنکشن سے لیکرٹرینوں کے اندر سفرکرر ہے ریل مسافروں کے ساتھ آئے دن واقعات رونماہوتے رہتے ہیں۔کسی کے سامان غائب کردئے جاتے ہیں توکسی کے موبائل اورسونے کے لاکٹ غائب ہوجاتے ہیں۔پکٹ جھپٹنے یا لاپروا ریل مسافروں کوشکار بنایا جاتا ہے۔جنکشن اورٹرین کے اندر سرگرم بدمعاشوں کےگروہ اس کام کوانجام دیتے ہیں۔گروہ کے سرغنہ سمیت 8 بدمعاشوں کو ریل پولیس نے گرفتارکرلیا ہے۔پٹنہ سے فتوحہ جنکشن تک یہ سرگرم رہتا ہے۔گرفتار بدمعاشوں میں گروہ کا سرغنہ ششی بھوشن پانڈے بھی شامل ہیں جوناندہ کے رہوئی تھانہ میں اترنا ناگاؤں کا باشندہ ہے۔ بھوشن پراپنی ڈیٹرکا کام کرتا ہے اوراس گروہ کو بھی چلاتا ہے۔اس کے کنبہ کا ایک رکن پٹنہ صاحب اسٹیشن پر لاسٹمی ویذر ہے۔ششی بھوشن ریل کے اندر سفرکرنے مسافروں کواپنا شکار بنانے کیلئے ٹرین کی بوگی میں اچھی پوشاک پہن کر بیٹھتا تھا اورمسافروں کا سامان غائب کردیتا تھا۔وہ اہم ٹرینوں میں مسافروں کوشکار بناتا تھا۔وہ پکڑے گئے گروہ کے اراکین میں کوئی دکاندار ہے تو کوئی آٹوکا ڈرائیور بھی ہے۔فودو،چندن،رابجیش،سنو و چندن آٹوڈرائیور ہے تو دپک کو پنڈتی کے شکارپور میں کرانہ دکان ہے۔وہ اس گروہ کے اراکین سے چوری کا سامان خرید کر اپنے دکان پر سستی قیمت میں فروخت کرتا تھا۔اس گروہ کی دہشت اس قدر بڑھ گئی تھی کہ انہیں پکڑنے کیلئے ایس ٹی ٹی کی تشکیل دی گئی تھی۔جب گرفتار بدمعاشوں سے تفصیل سے پوچھ گچھ کی گئی تو ان میں سے زیادہ تر نے بتایا کہ ان کی دو بیوی ہیں اوران کے خرچ کا بوجھ وہ نہیں اٹھا پاتے ہیں۔بیوی کے خرچ کو مینٹین رکھنے کیلئے ان لوگوں نے اس دھندہ کو لیا۔بدمعاشوں نے بتایا کہ ان کی دوسری بیوی زیورات اورموبائل کی شوقین ہے۔اس کے شوق کو پورا کرنے کیلئے ان لوگوں نے اس دھندہ کوشروع کیا۔

مودی کابینہ میں بہارکوملی سبھی وزارت اہم

کام کرنے والوں کیلئے کوئی وزارت بڑا یا چھوٹا نہیں: شاہنوی

پٹنہ(ایس این بی)
نریندرمودی کی قیادت میں بنی این ڈی اے حکومت کی نئی کابینہ میں بہار کے اراکین پارلیمنٹ کو ملے وزارت کو چھوٹا بتانے اوراسے جھنجھنا قرار دینے پر اپل جے پی کی رکن پارلیمنٹ شاہنوی چودھری نے آرجے ڈی لیڈر اور بہار قانون سازیہ میں حزب اختلاف کے لیڈر تیجسوی یادو پر زوداثمل کیا ہے۔جے ڈی یو لیڈر اشوک چودھری کی بیٹی اور ایل جے پی کی نوجنتیہ ایم پی شاہنوی چودھری نے تیجسوی یادو کے بیان پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی وزارت چھوٹی نہیں ہوتا۔کام کرنے والے وزرا کے لئے ہر وزارت بڑا اور اہم ہوتا ہے۔شاہنوی چودھری نے کہا کہ ہم نے متحد ہوکر حکومت بنائی ہے اور یہ حکومت پانچ برس کی میعاد مکمل کرے گی۔تیجسوی یادو کا کام ہے بولنا ،وہ بولیں گے ہی ،ان کا کوئی سبھا کا دھوئی یا دھیں،وہ کیا سب دھوئی کرتے رہے تھے،اب نتائج آنے کے بعد سب کچھ واضح ہوگیا۔تیجسوی یادو نے الزام لگایا تھا کہ وزارت کے معاملے میں بہارکو کہیں نہ کہیں سے جھنجھنا پکڑادیا گیا ہے۔بہار نے اتنے اراکین اس بیان کو مہیلوں نے خوب چلایا۔اس کے بعد اب شاہنوی چودھری نے اس پر کافی زوردارانداز میں جواب دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزارت کولیکر حزب اختلاف کے لیڈر نے جو کچھ بھی کہا وہ اس کی سوچ کو عیاں کرتا ہے۔کوئی وزارت بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا ہے۔کام کرنے والے لیئے ہر وزارت اہم ہوتا ہے۔سبھی وزارت کی سماج کو بہتر بنانے میں اہم رول ہوتا ہے۔شاہنوی چودھری نے کہا کہ جنہیں کام سے مطلب نہیں ہے ان کیلئے کوئی محکمہ بڑا چھوٹا ہوتا ہے۔کام کرنے سے مطلب ہے ۔بہار کو ملے سبھی وزارت اہم ہیں اورکام کرنے والے ہیں۔ان وزارت میں کام سے بہار کے غریب عوام کا بھلا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا کام ہے بولنا،تو وہ بولیں گے ہی۔ہم لوگوں نے وزیراعظم کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔بہار کو جو وزارت ملی ہے وہ بہارکو آگے لے جانے میں اہم رول ادا کریں گے۔بہار کو آگے لے جانا ہم سبھی کا نشانہ ہے۔ہم لوگ اس سمت میں کام کررہے ہیں۔

شہر کی بیشتر سڑکوں پر جام کی صورتحال بدستور جاری

ضلع انتظامیہ کے ذریعے غلط طریقہ سے کھڑی گاڑی مالکان کے خلاف کارروائی بے اثر

بہاگلپور(ایس این بی)
ضلع کے سنبھولا۔گھوگھا اہم شاہراہ ایس ایچ 84اور سنبھولا بازار میں دکانداروں کے تجاوزات سے جام کی صورتحال بنی رہتی ہے۔سنبھولا۔گھوگھا اہم شاہراہ ایس ایچ 84 کی جگہ دکاندار چھری، بالوگرا کاروبار کررہے ہیں جس سے اہم سڑک پر دوڑ رہی گاڑیوں سے آئے دن سڑک حادثہ رونماہوتے رہتے ہیں۔بے کھوٹ،ندیا،موزسکھوا،رامائی سمیت کئی جگہوں پر مقامی دکاندارنے سڑک کنارے بانس، چھتری،بالو سےبنے دیگر اشیا رکھ کرتجاوزات کر رکھا ہے۔سنبھولا بازار میں بات کے دن جام لگان عام بات ہوگیا ہے۔بازار میں دو پہیہ گاڑی لگانا جام کی اہم وجہ ہے۔مکر پور اور میر غیاث چک کے پاس لائن ہوٹل میں بڑی گاڑیاں سڑک پر کھڑی رہتی ہیں۔یہاں سڑک پر کھڑی گاڑی کی زد میں آنے سے ایک ماہ ٹیل مالک پرسوارنوجوان کی موت ہوگئی تھی۔سب سے زیادہ مسئلہ سنبھولا بازارکا ہے۔بازار میں سڑک کے کنارے کھڑے سینکڑوں دو پہیہ،تین پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں سے ہمیشہ جام کی صورتحال بنی رہتی ہے۔بازار کے سنبھولا،جگدیشپور ۔دھوریا،بنوارا چوک پرٹوٹو آٹوڈرائیروں کی منمانی سے ہر روز گھنٹے میں جام لگتا ہے۔سنبھولا تھانہ انسپکٹر چندن کمار نے بتایا کہ جام کولیکر پولیس پوری طرح سے بیدار ہے۔پولیس سڑک پر لگنے والی بائک مالکان کے خلاف مناسب کارروائی کررہی ہے۔یلی میں بھی اس طرح کی حرکت کرنے والے دکانداروں کو پولیس نے نشاندہی کرنے کیلئے خالی کرنے کی ہدایت دی تھی۔تجاوزات نہیں ہٹانے پر کارروائی کامل جاری ہے۔

لوک عدالت کے کامیاب انعقاد کیلئے ضلع سطحی جائزہ میٹنگ

لکھی سرائے(ایس این بی)
قومی جوڈیشیل سروس اتھارٹی نئی دہلی اور بہاراسٹیٹ جوڈیشیل سروس اتھارٹی پٹنہ کی ہدایت کے مطابق آئندہ 13 جولائی کو لوک عدالت کی کامیابی کولیکر میٹنگ کاہور ضلع سطحی سطح پر جاری ہے۔اسی تناظر میں ضلع اینڈ سیشن جج کے سیل میں پورے ضلع کے بینک منیجروں کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔میٹنگ کی صدارت ضلع اینڈ سیشن جج اے کمارشرما نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ضلع جوڈیشیل سروس اتھارٹی کے سکریٹری راجوکمار نے انجام دے۔میٹنگ میں واضح ہدایت دی گئی کہ بینک سے متعلق قرض کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معاملوں کا شمارہ کیا جائے۔تاکہ اس کیلئے صارفین کونوٹس جاری کیا جائے۔تاکہ وہ قسط سے آزاد ہوسکیں۔معلوم ہو کہ میٹنگ کے عدالت کا فائدہ لے سکیں اورقرض سے آزاد ہوسکیں۔مذکورہ جائزہ میٹنگ میں 11 جون کو بھی پورے ضلع کے تھانہ صدر اور ایڈمنسٹریٹو افسران کے ساتھ میٹنگ کی گئی تھی۔اس میں لوک عدالت کی کامیابی کیلئے ضلع سطحی جائزہ میٹنگ کی گئی تھی۔اس میں لوک عدالت کی کامیابی کیلئے ضلع سطحی سطح پر کرنے کی بات کہی گئی تھی۔ساتھ ہی نمایاں طور پر تشہیر کی بھی ہدایت دی گئی۔میٹنگ میں ایل ڈی اے،ایم پاجپ،نیشنل بینک لکھی سرائے،براچ منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا،یونین بینک آف انڈیا،سنٹرل بینک آف انڈیا،بڑوڈیرا بینک لکھی سرائے کے براچ منیجر خصوصی طور پر موجود تھے۔مذکورہ جائزہ میٹنگ میں ضلع جوڈیشیل سروس اتھارٹی کے ریٹیرڈ سیکشن سعد احنشو نے دی ہے۔

کنبہ پروری کے بیان پر تیجسوی کا پی ایم پرز بردست حملہ

پٹنہ(ایس این بی)
لوک سبھا انتخابات 2024 کی مہم کے دوران کنبہ پروری ایک بڑا معاملا رہا۔اس دوران این ڈی اے کے لیڈر لالو کنبہ پر حملے کرتے رہے۔اس کے ساتھ ہی اب مرکز میں نئی این ڈی اے حکومت بننے کے بعد بہار کے سابق نائب وزیراعلی تیجسوی یادو نے پی ایم نریندر مودی اور بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ کی۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ سیاست میں فیملیزم کے سب سے بڑے محافظ، پرورش کرنے والے اور پرورش کرنے والے ہی کنبہ پروری پر طویل بیان بازی دیتے رہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ تم نہ اپنا پارٹیوں کی وجہ سے ہی آج ان کی حکومت اور سیاست سانس جاری ہے۔جن کا تعلق سیاسی کنبہ سے ہے اورانہیں اقتدار وراثت میں ملا ہے۔تیجسوی یادو نے لکھا کہ پی ایم مودی نے کابینہ میں انتہائی اقرباپروری کو ترجیح دی ہے۔یہ صرف وزراء کی فہرست ہے۔کنبہ پروری رکھنے والے بہت سے اراکان پارلیمنٹ ہیں۔وہیں اس سے قبل کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی پی ایم مودی پر حملہ کیا اور کابینہ کو این ڈی اے کا کنبہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ نسلوں کی جدوجہد، خدمت اور قربانی کی روایت کو کنبہ پروری کہنے والے نریندر مودی اپنے 'سرکاری کنبہ' میں اقتدار کی مرضی بانٹ رہے ہیں،قول وفعل میں یہی فرق ہے۔

اررریا میں دوالگ الگ حادثات میں ایک نوجوان وایک ادھیڑ کی موت

16 سالہ ریحان کی موت سے اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کاماحول

اررریا(ایس این بی)
اررریا میں دوالگ الگ سڑک حادثات کا واقعہ رونماہوا ہے۔اررریا۔رانی گنج روٹ پرایس آر پٹرول پمپ کے نزدیک ٹریکٹر اور بائک کی زوردارٹکر میں بائک پرسوار ایک نوجوان کی جائے وقوع پر ہی موت ہوگئی۔وہیں واقعہ کے بعد موقع پر مقامی لوگوں کی بھیڑجمع ہوگئی۔اس کے بعد مقامی لوگوں کے ذریعے واقعہ کی اطلاع اررریا آر ایس تھانہ پولیس کو دی گئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی اررریا آرایس تھانہ پولیس نے مہلوک کی لاش کو قبضہ میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال اررریا لایا جہاں لاش کی پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔ ٹریکٹر۔بائک کی ٹکر میں جان گنوانے والے نوجوان کی شناخت اررریا صدر بلاک حلقہ کے جیاتپور پنچایت کے پرم گھر ٹالی وارڈ نمبر 16 باشندہ محمد منظور کے 16 سالہ بیٹے ریحان کے طور پر کی گئی ہے۔وہیں واقعہ کے بعد مہلوک کے اہل خانہ کے درمیان کہرام کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔واقعہ کوٹکر لی جانکاری کے مطابق اررریا۔رانی گنج روڈ میں ایس آر پٹرول پمپ کے نزدیک ٹرک اور بائک کی آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔بائک پرسوار نوجوان کو ٹریکٹر نے تقریباً 200 میٹر تک گھسیٹا۔اس دوران بائک پرسوار نوجوان کے ایک پاؤں اور ہاتھ کی انگلی کٹ گئی اور اس نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔یلی جانکاری کے مطابق مہلوک نوجوان کی خالہ کی شادی جھرات کو ہونی تھی۔اس کیلئے شامیانہ لگانے کو جوان اپنے گھر سے آر ایس پاٹرار جارہا تھا۔اسی دوران راستے میں اررریا رانی گنج روٹ پر ایس آر پٹرول پمپ کے نزدیک نوجوان حادثہ کا شکار ہوگیا۔وہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوع پر مہلوک نوجوان کے اہل خانہ سمیت مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔اررریا کے ہی ایک دیگر سڑک حادثہ میں ادھیڑ کی موت ہوگئی۔بدھ کی دیر رات کا یہ واقعہ ہے جب گیتودام واقع اپنی دکان کو بند کر کر گھر واپس ہورہے ایک شخص کا معلوم گاڑی کی زد میں آگیا۔اس سے موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔جائے وقوع پر موجود لوگوں نے بتایا کہ کھرہٹ پنچایت کے بتون وارڈ نمبر 15 باشندہ یالیشور ساہ (62) گیتودام واقع پان دکان کو بند کر کے آٹو سے گھر واپس آرہے تھے۔گیت دام واقع اپنی دکان کو بند کر کے آٹو سے گھر واپس آرہے تھے۔نارائن پور نہر کے نزدیک گھر جانے کیلئے آٹو سے اتر کر پیدل گھر جارہے تھے کہ اسی دوران نامعلوم گاڑی کی زد میں آگئے۔اس سے یالیشور ساہ شدید طور پر زخمی ہوگئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔وہیں اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانہ کے داروغا چھوٹے لال یادو پولیس فورسیز کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچ کر لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کی کاروائی میں لگ گئی۔

18 جون کو ہونے والا امتحان اب 23 جون

سہرسہ(محمد ضیاء الدین/ ایس این بی)
IGNOU کے سیشن امتحان جون 2024 کا انعقاد 7 جون سے شروع ہوکر 15 جولائی 2024 تک جاری رہے گا۔18 جون کو یوگی نتیش کا امتحان ہونے کی وجہ سے اس تاریخ کو منعقد ہونے والا امتحان اب 23 جون کو منعقد ہوگا۔جن امتحان دہندگان کا امتحان 18 جون کو ہونا تھا وہ دوبارہ اپنا ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کرلیں گے جس میں ان کے امتحان کی تبدیل شدہ تاریخ درج ہوگی۔اس لئے 18 جون 2024 کو آئی گو کے سیشن امتحان کی دونوں سیٹنگ میں حصہ لینے والے امتحان دہندگان اب 23 جون کو اپنے امتحان میں حصہ لیں گے۔گو ریجنل سنٹر سہرسہ کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر مرزا نبیل احمد نے کہا ہے کہ طلبا کو تبدیل شدہ تاریخ پر ہی امتحان دینے کی ضرورت ہے۔

شدت کی گرمی سے 30 فیصد لیچی کی کاشت متاثر

مظفرپور کے کاروباریوں کو مایوسی کا سامنا

مظفرپور(ایس این بی)
پٹنہ سمیت پورے بہار میں گرمی کا قہر جاری ہے۔اس کا سب سے زیادہ منفی اثر لیچی پر ہوگا۔درجہ حرارت میں اضافہ سے لیچی میں پانی کی کمی ہوگی۔اس سے تقریباً 15 فیصد لیچی میں کریکنگ کا مسئلہ ہوگا۔اس سے لیچی کی لذت اور پیداوار پر بھی اثر پڑے گا۔اس برس مظفرپور سمیت بانکا، اورنگ آباد، جموئی، پورنیہ، مشرقی چمپارن، مدھیپورہ، سپتا مڑھی، مغربی چمپارن، مدھوبنی، کٹیہار اور اررریا میں لیچی کی کاشت ہوتی ہے۔زرعی سائنسداں کا کہنا ہے کہ 15 جون تک اگر بارش نہیں ہوتی ہے تو اس سال لیچی کو بڑا نقصان ہوسکتا ہے۔موسم کے کہرام رہنے سے کھیرا اور مکڑی کے مرہ میں تبدیلی آئے گی۔زرعی سائنسداں نے بتایا کہ درجہ حرارت میں اضافہ سے مٹی میں نمی کی کمی ہوجائے گی۔اس سے فصلوں کی آبپاشی کا پانی بچاؤ کرنا مشکل ہوجائے گا۔خیتی لاگت سے پانی کی زیادہ ضرورت ہوگی۔ضرورت کے مطابق پانی نہیں ملنے پر فصلوں کی پیداوار پر سیدھا اثر پڑے گا۔زرعی سائنسدانوں نے تالاب بنانے کی اپیل کرنے کی صلاح دی ہے۔انہوں نے کہا کہ تالاب میں مرغی اور ٹرالی پالنے سے ان کے باقیات سے کھیتوں کی آبپاشی میں کھاد کی کم ضرورت پڑتی ہے۔مرغی اور ٹرالی کے پنجر پھڑپھڑانے سے پانی میں آکسیجن کی مقدار بھی بڑھتی ہے۔گرمی سے لیچی کی 15 فیصدی تک کا نقصان ہوا ہے۔وہیں اپاآنجنمنٹ محکمہ کے ایچ او ڈی ڈاکٹر اشوتوش اپادھیائے نے گرمی سے لیچی میں پانی کی کمی ہوجائے گی۔اس سے 15 فیصدی تک لیچی کو نقصان ہوتا ہے۔

مانسون سے قبل ہی کوسی خطرناک

پٹنہ(ایس این بی)
بہار میں مانسون کا انتظار کیا جارہا ہے۔شدت کی گرمی کی مارجیل رہے لوگ بارش کا انتظار بے صبری سے کررہے ہیں۔وہیں مانسون کی اثری سے قبل ہی بہار میں کوسی ندی کے سطح آب میں اضافہ ہونے لگا ہے۔کوسی براج کے پھاٹک لگاتار کھولے جارہے ہیں۔پہلے 11 اور اب درجنوں سے زائد گیٹ کھول دئے گئے ہیں۔کوسی ندی کے سطح آب اس برس پچھلی مرتبہ 50 ہزار کیوسیک کو پار کرچکا ہے۔اس کے پیچھے کی مکمل وجہ بھی سامنے آئی ہے۔حالانکہ سیلاب کیلئے جو وقت مقرر ہے وہ آچکا ہے۔لیکن بہار میں ابھی بارش کا موسم شروع نہیں ہوا ہے۔سیول میں کوسی ندی کے سطح آب میں اضافہ ہوا ہے۔کوسی ندی کے کوسی براج واقع بینے کنٹرول روم سے ملی جانکاری کے مطابق کوسی ندی کے سطح آب اس سال پہلی مرتبہ 50 ہزار کیوسیک کو متاثر کرگیا ہے۔بدھ کی دیر شام کو کوسی ندی کے سطح آب 59705 کیوسیک بڑھتے میں درج کیا گیا۔اس دوران کوسی براج کے 56 میں سے 14 گیٹ کھول دیا گیا ہے۔جبکہ آسان آبپاشی کیلئے کوسی مشرقی میں نہر میں 2500 کیوسیک اور کوسی مغربی اہم نہر میں 800 کیوسیک پانی چھوڑا گیا ہے۔وہیں ٹھیک اسی وقت آبی تحویل براہ حلقہ میں ندی کے سطح آب 35500 کیوسیک کم ہوتے درج کیا گیا ہے۔یعنی سطح آب میں اب کمی ہونے کے امکان کا اظہار کیا جارہا ہے۔بدھ کی صبح 8 بجے آبی تحویل براہ حلقہ میں ندی کا ڈسچارج 40500 کیوسیک درج کیا گیا تھا اوراس وقت کوسی براج کا سطح آب 44925 کیوسیک تھا۔

سہرسہ:اعلی پولیس افسران کی پریس کانفرنس میں لوٹ کے واقعہ کوانجام دینے والے جرائم پیشہ وبرآمد اشیا